۶۶۔ سیر أعلام النبلاء، ۹/ ۴۶۴

۶۷۔ اکرم ضیاء العمری: مقدمۃ تاریخ ابن خلیفۃ بن خیاط، ص ۲۶۔ ۲۷

۶۸۔ طبری، تاریخ الرسل والملوک (ط: ابو الفضل ابراھیم)، ۱/ ۸

۶۹۔ شوقی ضیف: مقدمۃ کتاب الدرر، ص ۸ ۷۰۔ ابن عبد البر، الدرر، ص ۳۹

۷۱۔ حوالۂ سابق، ص ۲۷۶

۷۲۔ حوالۂ سابق، ص ۲۹، نیز دیکھئے: شوقی ضیف، مقدمۃ کتاب الدرر، ص ۱۲

۷۳۔ انہوں نے تین مقامات پر خلیفہ بن خیاط، تین مقامات پر تاریخ ابی حسان الریادی اور ایک مقام پر ابن عبد البر کی 'الدرر فی اختصار المغازی والسیر' سے نقل کرنے کی صراحت کی ہے۔اس کتاب کے بارے میں محققین کی رائے ہے کہ انھوں نے قطع و برید اور تصرف کے ساتھ الدرر سے کافی کچھ نقل کیا ہے۔ دیکھئے جوامع السیرۃ، المقدمۃ، ص ۸، الدرر ص ۱۵

۷۴۔ جوامع السیرۃ، مقدمہ، ص ۱۰

۷۵۔ حوالۂ سابق: ص ۱۳

۷۶۔ السخاوی، الاعلان بالتوبیخ' ملحق علم التاریخ عند المسلمین' لروزنتال، ص ۳۰

۷۷۔ جواد علی، تاریخ العرب قبل الإسلام، السیرۃ النبویۃ، ص ۱۰

۷۸۔ فتح المغیث، ۱/ ۲۸۴

۷۹۔ مثلاً (۱) کولنوود: فکرۃ التاریخ۔ ادورد کار: ماھو التاریخ؟ أ۔ ل۔ راوس: التاریخ آثرہ و فائدتہ۔ فردریک انجلز: التفسیر الاشتراکی للتاریخ، انجلو اوسینیبوس: النقد التاریخی۔ آرنست کاسیرر: فی المعرفۃ التاریخیۃ۔ جوزف ہاروس: قیمۃ التاریخ۔ ایمری نف: المؤرخون وروح الشعر۔

۸۰۔ ملاحظہ کیجئے: سید قطب: فی التاریخ فکرۃ ومنھاج۔ فتحی عثمان: أضواء علی التاریخ الإسلامی۔ عبد الرحمن الحجی: نظرات فی دراسۃ التاریخ الإسلامی۔ عماد الدین خلیل: التفسیر الإسلامی للتاریخ۔ عبد الحمید صدیقی: تفسیر التاریخ۔

تعارف وتبصرہ

اسماء حسنیٰ ڈاکٹر محمد سلیم قاسمی

ناشر: یونیورسل بک ہاؤس، علی گڑھ ۲۰۱۷ء، صفحات: ۱۸۴، قیمت ۔/۲۵۰ روپے

زیر نظر کتاب 'اسماء حسنیٰ' ڈاکٹر محمد سلیم قاسمی صاحب (استاذ شعبۂ دینیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ) کی علمی کاوش ہے۔ اس میں اللہ کے ننانوے ناموں (اسماء حسنیٰ) کو جمع کیا گیا ہے، جو قرآن کریم میں مذکور ہیں۔ مصنف نے لفظ 'اللہ' کو شامل کرتے ہوئے پورے سو (۱۰۰) اسماء کی تشریح کی ہے۔ مقدمہ میں انھوں نے اسماء حسنیٰ پر بحث کی ہے، جس سے تمام متعلقہ بحثیں مربوط ہوگئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاء الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا** الاعراف: ۱۸۰ (اللہ کے بہت سے اچھے نام ہیں، ان کے ذریعے اسے پکارو۔) اس آیت کو بنیاد بنا کر یہ کتاب تالیف کی گئی ہے اور اسماء حسنیٰ کی تشریح وتوضیح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مصنف نے اپنی بحثوں میں قرآن وحدیث سے دلائل پیش کیے ہیں۔ مثلاً اللہ کے رسول ﷺ نے بھی اپنی امت کو اللہ کے ناموں پر اپنے ناموں کو رکھنے کی ترغیب دی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: **أَحَبُّ الأَسْمَاءِ اِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ** (ابوداؤد: ۴۹۴۹) ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔'' اسی طرح بعض احادیث میں کہا گیا ہے کہ اسم اعظم کے ساتھ دعا کرنے سے وہ قبول ہوتی ہے۔

مصنف نے تشریح وتوضیح کا جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ اس طرح ہے کہ سب سے پہلے انھوں نے اللہ تعالیٰ کے ناموں کی ایک فہرست تیار کی ہے، پھر ایک ایک نام کی تشریح کی ہے۔ وہ سب سے پہلے اس نام کو قرآن کریم سے ثابت کرتے ہیں کہ اس کا ذکر قرآن کی کس سورت اور کس آیت میں آیا ہے؟ کتنی مرتبہ آیا ہے؟ اس کے بعد اس کے لغوی معنیٰ بیان کرتے ہیں۔ اس کے بعد اس کی تشریح کرتے ہیں اور ضرورت کے مطابق قرآن وحدیث کے حوالے بھی پیش کرتے ہیں۔ آخر میں انسانی زندگی پر اسم الٰہی کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ ان کا ذکر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اسم 'السلام' کے بارے میں وہ سب سے پہلے قرآن کی آیت '**اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ**(الحشر: ۲۳)